

سنت کے محسن و معاونین کرام اطمینان رکھیں کہ اب یہ دونوں کتابیں بھی جلد ہی ان کی خدمت میں ارسال کر دی جائیں گی۔

”اسلام میں غلامی کی حقیقت“ کا پہلا ایڈیشن ایک سال سے زیادہ ہوا کہ ختم ہو چکا تھا۔ اب الحمد للہ اس کا دوسرا ایڈیشن بھی اسی آب و تاب کے ساتھ چھپ کر آ گیا ہے۔ اس کے علاوہ ندوۃ المصنفین کی ایک اور کتاب فہم قرآن کا پہلا ایڈیشن بھی ختم ہو گیا تھا۔ اب دوسرے ایڈیشن کی کتابت ہو چکی ہے۔ عنقریب یہ بھی شائع ہو جائیگا لیکن یہ دوسرا ایڈیشن پہلے ایڈیشن سے بہت کچھ مختلف ہو گا کیونکہ جیسا کہ دیا چہ میں ظاہر کر دیا گیا تھا مصنف نے اس کو کتابی ترتیب کے ساتھ نہیں لکھا تھا بلکہ فہم قرآن کے عنوان سے رہاں میں چند مضامین شائع ہوئے تھے۔ دونوں کی فرمائش پر انھیں کو چند اضافوں کے ساتھ کتابی شکل دیدی گئی تھی مگر دوسرے ایڈیشن کے لئے مصنف نے اس پر توجہ و نظر ثانی کی ہے بعض نئے اضافے کئے ہیں جو غیر ضروری چیزیں شامل ہو گئی تھیں ان کو حذف کیا ہے اور مباحث کتاب کی ترتیب بھی ایک حد تک بدل دی ہے۔ امیداً ”فہم قرآن“ کا یہ نقش ثانی، نقش اول سے زیادہ مفید اور مقبول ہوگا۔

مولانا شبلی ہمارے گذشتہ کاروانِ علم و لوہے کے ایک ایسے قافلہ سالار تھے جن کے علمی و ادبی کارناموں اور قومی و ملی خدمات کا اعتراف آئینہ الی نسلیں برابر شکر گزاری اور منت پذیری سے کرتی رہیں گی۔ اسی جذبہ شکر کے ماتحت گذشتہ ماہ فروری میں زندہ دلان پنجاب نے انجمن یادگار مشاہیر اسلام کے ماتحت جس کے صدر ڈاکٹر برکت علی صاحب قریشی پروفیسر عربی پنجاب یونیورسٹی ہیں دو روز تک ”یوم شبلی“ منایا۔

اس سلسلہ میں اراد اور الفروزی کو لا کالج کے مینارِ ہال میں تین جلسے ہوئے پہلے جلسہ میں سب سے پہلے مولانا سعید احمد اکبر آبادی نے ”مولانا شبلی مفکر اسلام کی حیثیت سے“ ایک مقالہ پڑھا جس کو لوگوں نے بڑی دلچسپی اور پسندیدگی سے سنا۔ مجمع بھی اس جلسہ میں نشستوں سے زیادہ تھا اس کے علاوہ ڈاکٹر سید محمد عبداللہ شبلی کا نظریہ تاریخ“ ڈاکٹر فیض محمد قبائل شاعر اعجم پر ایک نظر“ مولانا سید طفیل احمد منگلوری شبلی ایک علیگ شاگرد کی نظر میں“ مہر محمد علی ایم اے (کینٹ) اور ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ گورنمنٹ کالج لاہور کے انگریزی تعاللات شبلی کی زندگی کا نقطہ انقلاب اور شبلی بحیثیت ایک مورخ کے“ دلچسپی اور توجہ سے سنے تھے تقریروں میں شمس العلماء مولانا تاج محمد نجیب آبادی کی تقریر قابل ذکر ہے۔